نور افشاں

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

نمبر ۲۳ جلد ۱۲ | لودیانہ ۵ جون ۱۸۸۴ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبار

روس اور چین میں معاملات وسط ایشیا کی بابت پھر بگاڑ کی صورت پیدا ہوگئی ہی= **امیر کابل** نے اپنے وزیر محمد حسین خان کو عہدہ وزارت سے موقوف کر دیا ہی= **پشاور** میں مشن اسکول کے سامنے ایک خون تین افغانوں نے ملکر کر دیا ہی= **روسی** حکام مرو میں وہاں کے سرداروں کو بڑے بڑے عہدے دے رہے ہیں= **تاشقند** کے سوداگروں نے ترکستان میں ریل جاری کرنے کی روس والوں سے درخواست کی ہی= **یارقند** میں مشہور ہی کہ تبت والوں نے نیپال کے جنگ کیواسطے حکام روس مقیمہ ترکستان سے امداد کے لئے درخواست کی ہی= **مصری** کانفرنس کی نسبت فرانس اور انگلستان میں اتفاق ہوتا جاتا ہی= **خدیو مصر** نے اپنا ارادہ ظاہر کر دیا ہی کہ انگریزوں نے اگر مہدی کاذب کو ہٹا دیا تو سلطنت مصر میں انگریزی عہدہ دار مقرر ہوا کرینگے= **امرت سر** میں مفسدانہ اشتہار کا مشتہر کنندہ گرفتار ہوکر ایک سال کی قید کا سزایاب ہوا ہی= **پشاوری** سوداگروں نے کابل سے اپنا تعلق ہی منقطع کر دیا ہی= **علاقہ خوست** میں قوم منگل نے برا فساد مچا رکھا ہی= **قندھار** کا حاکم اس الزام سے موقوف کیا گیا ہی کہ وہ ایوب خان سے خط و کتابت رکھتا ہی= **ایوبخان** کا ایک بڑا معتبر قاصد ہرات میں وارد ہوا اور کہتا ہی کہ میں کابل میں اسواسطے جاؤنگا کہ امیر سے صلح ہو یا جنگ کی ٹھہرے= **مرو** کی خبروں سے معلوم ہوا ہی کہ روسیوں نے وہاں کے ترکمان افسروں کو حکم دیا ہی کہ وہ تمام فارس کے قیدیوں کو رہا کر دیں= **ہرات** سے خبر آئی ہی کہ وہاں ایوبخان کے ہمراہی لوگ مشہد سے آرہے ہیں اور محمد سرور خان حاکم ہرات اُنسے غالباً اچھی طرح سے پیش آرہا ہی= **سوڈان** کے مہدی کاذب کی فتوحات کی مبالغہ آمیز خبریں وسط ایشیا میں پھیل رہی ہیں اور زیادہ جوش پیدا کر رہی ہیں= **سلطان روم** کی بابت معلوم ہوا ہی کہ مہدی کی تمام کاروائیوں کا بیڑا اسطان کیطرف سے اُٹھایا ہوا ہی= **شیخ الاسلام** کی بابت سنا جاتا ہی کہ قسطنطنیہ میں اُسنے فتویٰ دیا ہی کہ مہدی کاذب کے ہمراہ جاکر مرنا اچھا ہی= **انگلنڈ** کا ایک فرنچ بیان کرتا ہی کہ جب مہدی کاذب کو شکست ہوجاوے تو تمام ہرجانہ سلطان روم سے لینا چاہئے= **قاہرہ** سے خبر آئی ہی کہ مصری حاکم نے مقام سرسوں میں جو محصور تھا خود کو مہدی کے حوالہ کر دیا ہی= **کوئٹہ** سے ایک لفٹنٹ کو جو ۹ رجمنٹ سے متعلق تھا مفسد لوگ اٹھاکر لے گئے تھے ہرچند تلاش کیا زندہ نہ پایا پرسوں مُردہ کی لاش ملی ہی قاتل گرفتار ہی= **گورنمنٹ انگریزی** نے حکم دیا ہی کہ پشین کی جانب انگریزی فوج روانہ کیجاوے= **ہندوستان** کی کمیٹیاں وغیرہ جنکے سرپرست دیسی ہیں سول سروس کی بابت زور لگا رہے ہیں کہ داخلہ کے وقت ۲۱ برس کی عمر ہونی چاہئے= **تازہ خبر** سے معلوم ہوا ہی کہ دارفور میں ایک اور مہدی پیدا ہوا ہی اور اُسنے پرانے مہدی کو شکست دی ہی= **زولینڈ** میں ایک نیا بادشاہ مقرر ہوا ہی= سر بارٹل فیر صاحب کا

انتقال

نور افشاں

محمد صاحب یا خداوند مسیح

استثنا کے ۱۸ باب کی ۱۵ خداوند تیرا خدا تیرے لئے تیرے ہی درمیان سے تیرے ہی بھائیوں میں سے میری مانند ایک نبی قائم کریگا تم اُسکی طرف کان دھریو پھر استثنا کے ۱۸ باب کی ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ - اور خداوند نے مجھے کہا کہ میں اُنکے لئے اُنکے بھائیوں میں سے تجھسا ایک نبی قائم کرونگا اور اپنا کلام اُسکے مونھہ میں ڈالونگا اور جو کچھہ میں اُسے فرماؤنگا وہ اُنسے کہیگا اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی میری باتوں کو جنہیں وہ میرا نام لیکر کہیگا نہ سنیگا تو میں اُس سے مطالبہ کرونگا لیکن وہ نبی جو ایسی گستاخی کرے کہ کوئی بات جو میں نے اُس سے نہیں کہی میرے نام سے کہے یا جو اور معبودوں کے نام سے کہے تو وہ نبی قتل کیا جاوے ٭

یہہ ایک مشہور ثبوت توریت میں سے ہے جسکو بعض محمدی پڑھنے والے مقدس کلام کے اپنے نبی یعنے محمد صاحب کے حقمیں گمان کرتے ہیں انکا خیال یہہ ہے کہ حضرت موسیٰ اس مقام میں بنی اسرائیل کو فرماتے ہیں کہ خداوند تیرا خدا تیرے لئے تیرے ہی درمیان سے تیرے ہی بھائیوں میں سے یعنے بنی اسمٰعیل سے میری مانند ایک نبی قائم کریگا تم اُسکی طرف کان دھریو اور انکی تقریر یہہ ہے پہلا الفاظ تیرے بھائیوں میں سے جو کہ اس آیت میں ہے چار شخص کی نسبت منسوب ہو سکتا ہے اول بنی اسمٰعیل کی نسبت کیونکہ حقیقت میں بنی اسمٰعیل بنی اسرائیل کے برادر تھے اور توریت کے دو مقام میں بنی اسمٰعیل کو بنی اسرائیل کا برادر کہا گیا پیدائش کے ۲۵ باب کی ۱۸ - اور پیدائش ۱۶ کی ۱۲ ٭

دوسرا بنی اسرائیل کی نسبت ٭

تیسرا بنی عیساؤ کی نسبت ٭

چوتھا بنی قطورہ ٭

دوم یہہ الفاظ بنی عیساؤ اور بنی قطورہ کی نسبت استعمال نہیں ہو سکتا کیونکہ بنی عیساؤ اور بنی قطورہ برکت کے مالک نہیں ہوسکتے ہے بنی اسمٰعیل اور بنی اسرائیل ان دونوں میں سے الفاظ مذکور اس مقام میں بنی اسرائیل کے حقمیں وارد نہیں ہو سکتا کیونکہ یہاں حضرت موسیٰ بنی اسرائیل کو اکٹھا کرکے اور انکی طرف مخاطب ہو کر انکو فرماتے ہیں کہ اے بنی اسرائیلیو خداوند تیرا خدا تیرے لئے تیرے ہی درمیان سے تیرے ہی بھائیوں میں سے میری مانند ایک نبی قائم کرے گا یہاں سے صاف معلوم ہوا کہ تیرے بھائی سے غیر اسرائیلی جو کہ وہاں موجود نہ تھے مراد ہیں بنی اسرائیل سے مراد نہیں ہو سکتا کیونکہ یہہ جو وہاں موجود تھے اور غیر اسرائیلی اور کوئی نہیں ہو سکتا سوائے بنی اسمٰعیل کے اسواسطے ہم پورے یقین کے ساتھہ مانتے ہیں کہ حضرت موسیٰ اس موضع میں ہمارے نبی محمد صاحب کی بشارت دے رہے ہیں جو کہ بنی اسمٰعیل سے پیدا ہوئے اور جنکے مونھہ میں بذریعہ وحی اپنا کلام ڈالا اور جنسے جو کچھہ خدا نے اُسے فرمایا وہ بنی اسرائیل سے کہا یہہ تقریر میری سمجھہ میں محض غلط ہے میں منظور کرتا ہوں کہ الفاظ تیرے بھائیوں میں سے چار گروہ کے حقمیں یعنے بنی اسمٰعیل بنی اسرائیل بنی عیساؤ بنی قطورہ وارد ہوسکتا ہے اور میں یہہ بھی منظور کرتا ہوں کہ یہہ بیان بنی عیساؤ اور بنی قطورہ کی نسبت نہیں ہو سکتا کیونکہ وہ روحانی برکت اور نبوت کے وارث نہیں ہوئے لیکن یہہ بات سچ نہیں ہے کہ اسواسطے کہ حضرت موسیٰ کل بنی اسرائیل کو اکٹھا کرکے انکی طرف مخاطب ہو کر انکو کہہ رہے ہیں کہ تیرے بھائیوں سے خداوند خدا ایک نبی قائم کریگا الفاظ تیرے بھائیوں میں سے بنی اسرائیل کے حقمیں وارد نہیں ہو سکتا کیونکہ وہ وہاں حاضر شدہ تھے ضرور ہے کہ یہہ کسی غیر اسرائیلیوں کے حقمیں سمجھا جاوے جو حاضرین میں داخل نہیں برخلاف اسکے اگر ہم استثنا کی عبارت غور سے پڑھیں ہمیشہ بنی اسرائیل کے حقمیں وارد ہوا تو کھلی کھلی معلوم ہوگا کہ الفاظ تیرے بھائیوں میں سے یا اپنے بھائیوں میں سے اس کتاب میں جن جن موقع میں اسی کتاب میں سارے بنی اسرائیل کو اکٹھا کرکے انکی طرف مخاطب ہو کر حضرت موسیٰ یوں فرماتا ہے استثنا کے ۱۵ باب کی ۷ - اگر تمہارے بیچ تمہارے بھائیوں میں سے تیری سرحد میں تیری اس سرزمین پر جسے خداوند تیرا خدا دیتا ہے کوئی مفلس ہووے تو اُس سے سخت دلی مت کیجیو اور اپنے مفلس بھائی کی طرف سے اپنا ہاتھہ مت کھینچیو یہاں سے صاف معلوم ہوا کہ تمہارے بھائیوں میں سے بنی اسرائیل مراد ہیں نہ غیر اسرائیلی استثنا کے ۱۷ باب کی ۱۴ و ۱۵ جب تو اس زمین میں جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے داخل ہو اور اُسپر قابض ہو تو تو اسکو اپنا بادشاہ کیجیو جسے خداوند تیرا خدا پسند فرماوے تو اپنے بھائیوں میں سے ایک کو اپنا بادشاہ کیجیو اور کسی اجنبی کو جو تیرا بھائی نہیں اپنا بادشاہ نکر سکیگا ہمارے محمدی بھائی کی تقریر کے بموجب لازم آیا کہ الفاظ اپنے بھائیوں میں سے اس مقام میں غیر اسرائیلیوں سے مراد ہو اور حضرت موسیٰ بنی اسرائیل کو فرما رہا ہے کہ جب تو کنعان کے ملک پر قابض ہو تو اپنے میں سے نہیں بلکہ بنی اسمٰعیل میں سے کسیکو بلا کر اپنے اوپر بادشاہ بنائیو استثنا کے ۲۴ باب کی ۱۴ تو اپنے غریب اور محتاج چاکر پر ظلم کرنا خواہ وہ تیرے بھائیوں میں سے ہو خواہ مسافر ہو جو تیری زمین پر تیرے پھاٹکوں کے اندر رہتا ہو یہاں سے صاف ظاہر ہے کہ تیرے بھائیوں میں سے غیر اسرائیلی مراد نہیں بلکہ بنی اسرائیل مراد ہیں علی ہذا القیاس اتنی نظیر کافی سمجھتا ہوں بے تعصب

پڑھنے والوں کو اس سے واضح ہوگا کہ حضرت موسیٰ اس آیت میں غیر اسرائیلی نبی پر اشارہ نہیں کرتا بلکہ اس کسی پر جو بنی اسرائیل میں سے ہو استثنا کے محاورہ کے بموجب یہی نتیجہ نکلتا ہی اور دوسرا نتیجہ نہیں + باقی آئندہ

سلسلہ

مسئلہ تناسخ

نمبر ۴ - ابطال دلائل

ہم پہلے نمبر میں بیان کر چکے ہیں کہ مسئلہ تناسخ کیا ہی - اور دوسرے تیسرے نمبروں میں منصفانہ نظر سے دیکھ چکے ہیں کہ جو دلائل اسکے اثبات میں پیش کئے جاتے ہیں وہ کیسے کمزور ہیں - ہم یہہ بھی کہہ دیتے ہیں کہ ان دلائل کے سوا ہمنے آج تک کوئی اور قابل غور دلائل نہیں سنے نہ دیکھے ہیں - اگر ہوں تو ہماری التماس ہی کہ کوئی شخص انکو پیش کر کے ہمیں آگاہ کرے خیر جبکے اثباتی دلائل کمزور ہوں تو عاقلوں کے نزدیک وہ امر قابل تسلیم نہیں ہوا کرتا - مگر ہم آیندہ اس مسئلہ کے خلاف شہادات پیش کرتے ہیں تاکہ اسکا کامل ابطال ہو جائے +

اولاً - یہہ مسئلہ موجودات میں خلط ملط اور گڑ بڑ پیدا کر دیتا ہی - سب کے نزدیک مسلم ہی کہ انسان کی روح سب سے علیحدہ ہی مگر یہہ مسئلہ سکھاتا ہی کہ نہیں ساری موجودات میں انسانی روح موجود ہی مثلاً سنبہ - ریچھ - درخت پہاڑ - وغیرہ میں - ہم جب علم پاتے روح کی ہستی چھہ امروں سے ظاہر ہوتی ہی خواہش - (اچھا) نفرت (دوش) ارادہ (برمنیت) خوشی (سکھ) غم (دکھ) علم (گیان) علاوہ خود دانی پرداری - اور علی الخصوص

قوت متخیلہ اور قوت حافظہ شامل ہوا کرتی ہیں یہی خواص انسانی روح کو حیوانی روح سے جدا کرتے ہیں - مگر یہہ مسئلہ کہتا ہی کہ سب میں ایک ہی روح ہی حالانکہ* انسانی اجسام کے سوا اور کسی شی میں یہہ نشانات یا انکا ظہور بھی نظر نہیں آتا +

ثانیاً - قوت حافظہ بالکل اسکے خلاف ہی - ہم بخوبی جانتے کہ علم کا ایک ذرہ بھی ضائع نہیں ہوتا بلکہ ہماری یادداشت کے ذخیرہ میں جمع رہتا ہی - چنانچہ بڑھاپے میں لوگ اپنے بچپن کی باتوں کو یاد کر کے بیان کر سکتے ہیں - ممکن ہی کہ خاص امر جسکا وقوع بار بار نہوا ہو ظاہراً بھول جائے مگر ذرہ سے اشارہ سے وہ سب کا سب پوری طرح یاد آ سکتا ہی کیونکہ حافظ میں موجود ہوتا ہی - لیکن یہہ حافظہ خاص دو عجیب طور سے اپنی طاقت ظاہر کرتا ہی - یعنے مرض سودا - اور عالم خواب میں وہ باتیں جنکا وقوع کبھی کسی زمانہ میں ہماری قوت حافظہ میں ہوا تھا اور جنکا مدت سے خیال تک بھی نرہا تھا اچانک ہمارے سامنے آ جاتی ہیں - مگر پچھلے جنم کی ایک بات بھی کبھی کسیکو یاد نہیں آتی پس نتیجہ یہی یقینی ہی کہ روح پھر جنم نہیں لیتی - مگر جو مثال لوگ پیش کیا کرتے ہیں انپر چند لمحہ غور کرنا ضروری ہی +

(۱) بدن روح کا گھر ہی - دوسرے بدن میں روح سفر کر کے جاتی ہی - ظاہر ہی کہ جب کوئی مسافر اپنے وطن سے دوسری جگہ جاتا ہی تو اسے اپنے پچھلے حالات اور پچھلے خویش و اقارب سب یاد ہوتے ہیں - حیوانی اجسام کی طاقت حافظہ کو بھی دیکھنا چاہیئے اگر بولتا طوطا ایک پنجرے سے دوسرے میں جائے تو وہ سب بولی یاد رکھتا اور اُسے دوہراتا ہی - مگر انسانی روح کا بموجب اس مسئلہ کے یہہ حال نہیں ہی - ناظرین پر انصاف +

(۲) سانکھی کہتا ہی جسم ان کپڑوں کی مانند جو انسان پہنکے اُتار دیتا ہی - مگر تعجب ہی کہ روح یاد نہیں رکھتی کہ کب کونسا کپڑا پہنا گیا تھا بلکہ پچھلا سب علم فنا ہو جاتا ہی* معترض یہاں کہہ سکتا ہی کہ اگر روح وہی رہتی تو یہہ نتیجہ بھی درست ہوتا مگر موت کے وقت (بموجب تعلیم ویدانت و سانکھی) روح کی خود دانی علم وغیرہ زائل کر دیا جاتا ہی +

ہم یہہ پوچھتے ہیں کہ قوت حافظ بغیر یہہ علم کیونکر حاصل ہوا یا ہو سکتا ہی - یا دوسرے الفاظ میں یوں کہیں کہ اسکا ثبوت کیا ہی - مگر اس سے حال کے واسطے کچھ بحث نہیں جب انسانی روح پھر انسانی جسم لیوے تو ظاہر ہی کہ اُسکو یہہ طاقتیں پھر بخشی جاتی ہیں - اور روح بھی وہی ہوتی ہی تو پھر پچھلی باتیں کیوں یاد نہیں رہتیں - چنانچہ ہمیں اعتراض کو گو تم نیائے خود قبول کرتا ہی دیکھو نیائے کا رک صفحہ ۱۴۸ و ۱۴۹ - بھاشا پرچیہ صفحہ ۱۸) اور کہتا ہی کہ اگر بچہ کو پچھلی بات یاد نہ ہوتی تو پیدا ہوتے ہی ماں کے پستان کی طرف کیونکر جاتا - ہم اسپر یہہ کہتے ہیں کہ جب ایک بات کا علم ممکن ہی تو کیوں اور اس سے ضروری امور فراموش ہو جاتے ہیں - علاوہ ازیں ہم یہہ بھی اعتراض کرتے ہیں کہ کیا روح کی ہستی بغیر علم وغیرہ کے ممکن ہی

* ہم پہلے عرض کر چکے ہیں اور اب پھر کرتے ہیں کہ بعض زمانہ حال کے لوگ اس اعتراض سے بچنے کو یوں مانتے ہیں کہ انسانی روح دوسرا جسم صرف انسانی جسم ہی لے سکتی ہی - مگر انکا یہہ خیال بالکل بنیاد و فضول ڈھکوسلا ہی کیونکہ کتب شنید اور سانکھی بھاشیہ کار صاف کہتے ہیں کہ انسانی روح جب اعلیٰ سنبہ ریچھ وغیرہ میں جاتی ہی - اسکے سوا ہم ایسے لوگوں سے پھر اس دعوے کی دلیل کے طالب ہیں اور یہہ کہتے ہیں کہ اگر یہہ ہی کہ انسانی روح میں قوت متفکرہ وغیرہ وغیرہ ہیں روح ہمیشہ جانتی رہتی ہیں پہلے فلاں جسم میں تھی اور فلاں سبب سے اپنے جسم میں ہی مگر ہم اس مضمون پر بہت کچھ عرض کر چکے ہیں پہلے اسکا جواب ملے

ثالثاً۔ مسئلہ تناسخ کو اسکا اصل مدعا کچھ ہی کیوں نہ ہو خدا پر بڑی بے انصافی اور ظلم کا الزام لگاتا ہی کیونکہ اس اصول بموجب خدا نیکوں بندوں کو اُنکے اعمال بموجب سزا دیتا ہی تاکہ نیکی زیادہ ہو اور بدی کم سزا سے یہہ مراد ہوتی ہی کہ انسانی روح اصلاح پا جاوے۔ مگر جس آدمی کو معلوم ہی نہیں کہ اُسکو کس امر کی سزا دیجاتی ہی تو وہ اُس سے آئندہ کے لئے باز کیونکر رہ سکتا ہی۔ سزا تو لوگے دوبارہ وقوع کو روکنے کی غرض سے ہوتی ہی اور یہی غرض مقصود ہی تو پھر سزا کا کیا فائدہ ہی۔ مثلاً اگر کوئی باپ اپنے بچے کو مارنے لگے اور اُسے نہ بتائے کہ تجھکو فلان امر کی سزا ملتی ہی تو کیا یہہ انصاف ہی۔ علاوہ ازیں یاد رکھنا چاہئے کہ خدا سے بزرگ عادل ہرگز ایسا کام نہیں کر سکتا جس سے اُسپر کسی طرح کا الزام لگے یا جسمیں اُسکا کام بے فائدہ ہو۔ علاوہ اسکے اگر روح میں وہی ضروری چیز جسکا نام علم ہی موجود نہیں تو کیا ہم اُسکو وہی روح کہہ سکتے ہیں۔ مثلاً زید نے بڑا کام کیا۔ عمرو کو وہ کام معلوم نہیں اور سزا عمرو کی روح کو ملے تو کیا یہہ انصاف ہی۔ ویسا ہی ایک روح کو جو کہ اپنے اعمال کو جانتی ہی نہیں جب سزا دیجاتی ہی تو یہہ امر بھی بے انصافی سے کچھ کم نہیں ✦

رابعاً۔ جو شئے موجود ہی عقلاً ضرور ہی کہ اُسکا آغاز مانا جاوے۔ یہہ کہنا کہ دنیا ازلی ہی عاقلوں کے نزدیک ویسے ہی وقعت رکھتا ہی جیسا کہ چینی کو کہنا کہ یہہ کڑوی ہی۔ خیر بفرض محال اگر یہہ بھی تو جب ساری روحیں بلاجسم موجود نہیں تو اُنکو کس گناہ کے عوض یہہ سزا ملی۔ اسکا ثبوت اور بیان بھی مخالف کے ذمہ ہی ✦

خلاصہ۔ جس خیال کا جو آدمی ہو اُس کو اُسی خیال میں ترقی کرنے دینا اُسکے لئے عین خوشی ہی سزا نہیں۔ مثلاً غصہ ور آدمی کو زہریلا سانپ دینا کچھ سزا نہیں بلکہ اُسکے عکس ہی۔ ویسا ہی گندے دل کے شخص کو سور بنانا اُسکو خوشی بخش ہوگا جاہل آدمی کو پتھر بنانا اُسے خوش کرے گا۔ ہماری دانست میں یہہ کچھ سزا نہیں۔ پھر اس مسئلہ سے عدل کیونکر ثابت ہو سکتا ہی ہمارے بھائی اہل ہنود خود ہی خیال کریں ✦ الراقم بندہ ضعیف الامرت سر

حل سوالات مساحت حل طلب

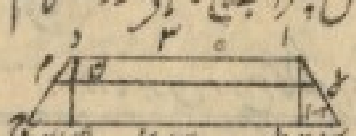
مجوزہ چندن سنگھ متعلم مدرسہ بدوال جماعت دوم مڈل سکول تحصیل و ضلع لودیانہ مطبوعہ اخبار نور افشاں

درپرچہ ۱۵ مئی ۱۸۹۲ء

منجانب کمترین ہوشناک رائے متعلم مڈل سکول ساہے ال ضلع ہوشیارپور ✦

(۱) سوال سے ظاہر ہی کہ فرق عمود و وتر ۸ فٹ ہی اور دو اضلاع کے مجموعہ و فرق کی سطح تیسرے ضلع کے مربع کے برابر ہوتی ہی پس مجموعہ وتر و عمود $= \frac{(۲۸)^۲}{۸}$ ۹۸ وتر یعنی زینہ مطلوب = ۲ ÷ (۸ + ۹۸) = ۵۳ جواب

(۲) فرض کرو کہ شکل تیھر ا ب ج د ہی اور خط ط م کھینچا گیا ہی

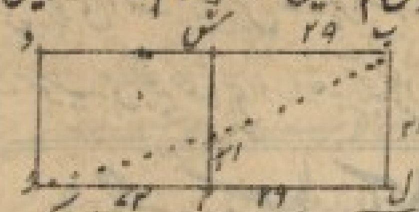


اور فاصلہ د ق مطلوب

حل اب ہر دو طرف سے برابر برابر مثلث نکال دے تو اب باقی شکل کے حصوں کے رقبوں میں بھی وہی نسبت ہوگی۔ اور رقبہ باقی شکل = ۳ انچ × ۲۰ - ۱ ضلع یا ۶۰ انچ = ۶۰ انچ پس بموجب نسبت مندرجہ سوال کے چھوٹے حصہ کا رقبہ = ۱۳ + ۷ یا ۲۰ : ۷ :: ۶۰ : ۲۱ = $\frac{۷ \times ۶۰}{۲۰}$ = ۲۱ انچ یعنی رقبہ چھوٹے حصہ کا ✦

چونکہ طول حصہ مذکورہ کا ۳ انچ ہی نہ عرض یعنے تا فاصلہ مطلوب = ۲۱ ÷ ۳ = ۷ جواب

(۳) چونکہ ش م = ۲۱ میل اور فاصلہ م ق = ۴۳ میل

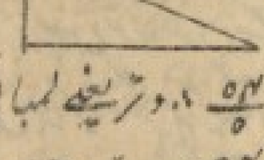


اور فاصلہ ش ب = ۲۹ میل بموجب سوال کے ∴ فاصلہ ب م = ۴۳ + ۲۹ یا ۷۲ میل

اور ب ق = ۲۱ میل چونکہ ش م کا متوازی نہیں مانند ب ش و ل م

پس فاصلہ مطلوب ا ب = $\sqrt{(۲۱)^۲ + (۷۲)^۲}$ = $\sqrt{۵۶۲۵}$ = ۷۵ میل جواب

(۴) چونکہ سوال سے ظاہر ہی کہ مثلث قائم الزاویہ کے وتر اور ایک ضلع کا مجموعہ معلوم ہی کیونکہ وہ برابر ہی چہیروی کے دفعہ ۱۶۵ مندرجہ رسالہ مساحت ٹوڈہنٹر صاحب سے واضح ہی کہ مثلث کے ایک ضلع کا مربع برابر ہوتا ہی باقی دو اضلاع کے مجموعہ اور حاصل تفریق کی سطح کے



∴ فرق وتر و ضلع = (۱۸×۱۸) ÷ ۳۰ = $\frac{۵۴}{۵}$ ∴ وتر یعنے لمبائی چھڑی شکستہ = ۲ ÷ ($\frac{۵۴}{۵}$ + ۳۰) = $\frac{۱}{۵}$ ۲۰ جواب

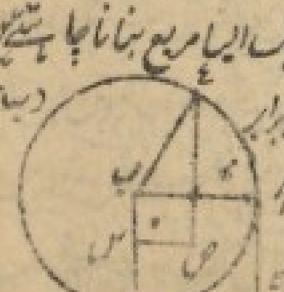
حل سوالات حل طلب تحریر اقلیدس

مجوزہ وساداسنگھ دوئم مدرس گورنمنٹ سکول جہلم

منجانب بندہ دیویدیال

طالب علم جماعت سوئم مڈل مدرسہ ساہی وال ضلع شاہپور

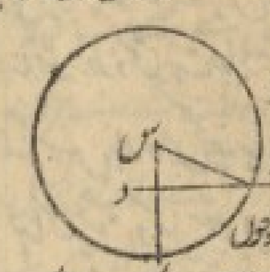
(۱) فرض کرو ا ب ج د اور ط ب س ص دو معروض مربع ہیں ایک ایسا مربع بنانا چاہتے ہیں جو انکی حاصل تفریق کے برابر ہو ب کو مرکز مانکر ب ا کے دوری پر دائرہ



ہ ع ج کھینچو اور ص ط کو ع تک خارج کرو اور ب ع ملاؤ۔

ثبوت ب ا ا ب ع کے برابر ہے بحکم (۱۵ حد) چونکہ ب ط ع زاویہ قائمہ ہے اسلئے ب ع کا مربع ب ط اور ط ع کے مربعوں کے برابر ہے

(۴۷ شکل ۱) اسواسطے ا ب کا مربع ب ط اور ط ع کے مربعوں کے برابر ہوا۔ طرفین میں سے کم کیا ط ب کا مربع تو باقی ط ع کا مربع ا ب اور ط ب کے مربعوں کے فرق کے برابر ہوا



پس ط ع پر جو مربع بنایا جائیگا وہ مربع مطلوب ہوگا

بطور دیگر فرض کرو کہ دو مربعوں مفروض کا ایک ایک ضلع ا و ب ہے جنمیں سے ا بڑا ہے ایک خط غیر محدود ج د فرض کرو اور د نقطہ سے د س عمود برابر ب کے کھینچو (۱۱ و ۳ شکل ۱) اور س د کو خارج کرکے ا کے برابر بناؤ۔ اور س کو مرکز مانکر س ر کے دورے پر دائرہ ط ر ق کھینچو جو ج د کو ط پر قطع کرے۔ اور س ط کو ملاؤ۔ تو بحکم (۱۵ حد) س ط برابر ہے س ر کے ا کے اور س د و ب کے برابر بنایا ہے پس بحکم (۴۷ شکل ۱) جو مربع ط د پر بنایا جائیگا مربع مطلوب ہوگا پس جو مربع ط د پر بنایا جائیگا مربعوں مفروض کی حاصل تفریق کے برابر ہوگا۔ اور یہی مطلوب تھا +

(۲) فرض کرو کہ ا ب خط مفروض اور ط ج نقاط مفروضہ ہیں تو ا ب میں



ایک ایسا نقطہ دریافت کرنا ہے کہ اگر ط و ج نقاط میں سے اس نقطہ میں ملائیں تو وہ خط مفروض سے برابر کا زاویہ بنائیں۔

ا ب پر ط س عمود گرایا بحکم (۱۲ شکل ۱) ط س کو نقطہ ص تک بڑھا کر ہ ص کو ط ہ کے برابر بناؤ (۳ شکل ۱) نقاط ص ج میں خط ملاؤ جو ا ب کو نقطہ م پر کاٹے اور ط م کے درمیان خط ملاؤ تو ایک مثلث ط ہ م کا ضلع ط ہ اور زاویہ ط ہ م برابر ہیں مثلث ہ م ص کے ضلع ہ ص اور زاویہ م ہ ص کے اپنی اپنی نظیر کے علاوہ اور ہ م دونوں میں مشترک ہے اسلئے بحکم (۴ شکل ۱) کے زاویہ ص م ہ زاویہ ہ م ط کے برابر ہوا اور زاویہ ص م ہ زاویہ ج م ب کے برابر ہے بحکم (۱۵ شکل ۱) اسواسطے زاویہ ہ م ط اور ج م ب باہم برابر بحکم (ا علم) پس خط مفروض میں نقطہ م ایسا معلوم ہوگیا کہ اسمیں نقاط ط و ج سے خط ملانے سے زاویہ ہ م ط اور ج م ب برابر پیدا ہوئے۔ اور یہی مطلوب تھا

حل سوالات حساب حل طلب

مجوزہ منشی وساوا سنگھ دوم مدرس گورنمنٹ اسکول گجرات

(۳) ظاہر ہے کہ جب ایک ٹوکرے میں کل ٹوکریا سے ۸ گنا رنگترے تھے تو قیمت خرید ایک روپیہ یعنے ۱۹۲ پایاں تھیں تو اگر ایک ٹوکرے میں ٹوکروں کی تعداد کے برابر رنگترے ہوتے تو قیمت خرید بھی ۸ گنا کم ہوجاتی یعنے ۲۴ پایاں رہجاتیں اور اگر ایک رنگترے کی قیمت کل ٹوکروں کی تعداد کے برابر پایاں ہوتیں تو قیمت خرید میں $\frac{۲۴}{۳}$ = ۸ پایاں ہوتی اور تب اس قیمت میں ہر ایک جزو مساوی مساوی ہوتی ∴ $\sqrt[۳]{۸}$ = ۲ ٹوکرے ∴ ۲ × ۲ × ۸ = ۳۲ رنگترے

فقط متعلم بنکا دیوی دیال

سوالات حل طلب

(۱) ایک ایسا مربع بناؤ جو دو مفروض مربعوں کے حاصل تفریق کے برابر ہو

(۲) ایک خط مفروض میں ایسا نقطہ دریافت کرو۔ کہ اگر دو مفروض نقطوں سے اس نقطہ سے خط ملائیں تو یہ خط۔ خط مفروض سے دو زاویہ برابر کے پیدا کرے +

سوال حل طلب حساب

(۴) ایک شخص نے کچھ ٹوکرے رنگتروں کے ایک روپیہ کو خریدے اور جتنے ٹوکرے تھے اُنسے ۸ گنا رنگترے ایک ٹوکرے میں تھے۔ اور ایک رنگترے کی قیمت ٹوکروں کی تعداد سے سہ چند پایاں تھیں۔ تو بتاؤ ٹوکرے اور رنگترے تعداد میں کتنے تھے + فقط راقم وساوا سنگھ دوم مدرس

فارسی گورنمنٹ اسکول جہلم

اخبارات متفرقہ

شملہ ۲۴ مئی۔ ہز اکسلنسی دی گرینڈ ماسٹر آف دی موسٹ اگزالٹڈ آرڈر آف دی اسٹار آف انڈیا اعلان فرماتے ہیں کہ عالی جناب حضور ملکہ معظمہ قیصر ہند نے براہ فیاضی مذکورہ بالا آرڈر کے متعلق مندرجہ ذیل خطابات مرحمت فرمائے ہیں +

(نائٹ گرینڈ کمانڈر)

ہز ہائنس مہاراجہ جگجیت راجندر دوبار بہادر مہاراجہ پور

(کمپانین آف دی انڈین ایمپائر)

آنریبل سر جمشید جی جیجی بھائی بارٹ بمبئی +

آنریبل چارلس گون بمبئی سول سروس +

آنریبل ولیم ولسن ہنٹر بنگال سول سروس +

لفٹننٹ کرنیل رابرٹ مرے بنگال اسٹاف کور پیس سابق ڈائرکٹر جنرل ٹیلیگراف ہند +

حضور ملکہ معظمہ قیصر ہند نے مندرجہ ذیل اشخاص کو جنہوں نے اپنی کارگذاری کے صلے میں اپنے کو عاطفت خسروانہ کا مستحق کیا تھا یہ خطاب مرحمت فرمائے ہیں +

(کمپانین آف دی آرڈر آف دی انڈین ایمپائر)

الفرڈ وڈسی کرافٹ صاحب ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم بنگال +

ریورنڈ ولیم ملر پرنسپل مدارس کرسچین کالج +

آنریبل کاشی ناتھ تربیک تیلنگ بیرسٹرایٹ لا بمبئی ۔ مجاجن لیوس رائس صاحب ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم میسور و کورگ +

کپتان جی ۔ سی ۔ او ۔ براین کا ڈیوڈپٹی ڈائرکٹر انڈین مرین (محکمہ بحری ہند) شیخ شرف الدین صاحب رئیس ذکا پور ۔ ممالک مغربی و شمالی +

رائے کنہی لال دے بہادر سابق معلم کمسٹری میڈیکل کالج +

جورو سیہ وڈلس کیمبل میڈیکل سکول سیالدہ +

لفٹنٹ کرنیل چارلس ایڈورڈ اسٹوارٹ بنگال اسٹاف کور +

بابو درگا چرن لاہا پریسیڈنسی مجسٹریٹ کلکتہ +

اڈورڈ ٹامس اسکوائر سابق بنگال سروس +

ہز اکسلنسی حضور وائسرائے و گورنر جنرل نے کنور گرجاناتھ رائے پسر متبنی مہارانی سرمی ستی شام موہنی دیناج پور کو بطور امتیاز ذاتی خطاب مہاراجہ اور کنور اودت نرائن سنگھ و پور رئیس سرمی انکالا کو بطور امتیاز ذاتی خطاب راجہ بہادر اور گوپال داس اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر پنجاب کو خطاب رائے اور لقب انگریزی اسسٹنٹ کمشنر بطور امتیاز ذاتی اور بابو کدارناتھ کند چودھری زمیندار ضلع ... اور ... میود و گارڈ انسپکٹر پولیس مدراس کو خطاب رائے بہادر بطور امتیاز ذاتی اور حافظ عبدالکریم ساکن ... اور میاں محبوب خان جاگیردار و آنریری مجسٹریٹ ضلع مظفرگڑھ کو خطاب خان بہادر بطور امتیاز ذاتی مرحمت فرمایا +

(ماخوذ از سول ۲۷ و ۲۸ مئی)

لنڈن ۲۳ ۔ مئی ۔ مسٹر کراس صاحب نے کل رات ہوس آف کامنس میں بجواب ایک سوال کے کہا کہ اگر گورنمنٹ نے کوئٹہ ریلوے کی منظوری کرلی اور وہ بعجلت مناسب تیار ہوگی +

مسٹر اشمیڈ پارلیمنٹ نے کل شام ہوس اوف کامنس میں ایک تقریر کی جسمیں انہوں نے گورنمنٹ کی حکمت عملی وسط ایشیا پر اعتراض کیا ۔ لارڈ ای فٹز مارس صاحب نے جواب میں اس امر کو تسلیم کیا کہ بلاشبہ روسی پیشقدمی وسط ایشیا میں امر اہم ہے لیکن اس مضمون پر بحث کرنی اچھا نہیں کیونکہ اس سے نہ تو انگلستان کا اور نہ عام امن عافیت کا کچھ فائدہ ہے +

مسٹر گلیڈسٹون نے ہوس آف کامنس میں بجواب ایک سوال کے فرمایا کہ محکمہ ایڈمیرل آسوآن اور وادی حلفا کے درمیان دخانی کشتیوں سے گردآوری کرنے کے لئے انتظام کر رہا ہے یہہ کشتیاں خدیو کی ہونگی اور کشتی ران انگریزی [illegible] متعینات ہونگے ۔ اسکے بعد اور سوالات کے جواب میں کہا کہ مصر میں دو سلطنتوں (انگلنڈ و فرانس) کی [illegible] پھر کبھی قائم نہ ہوگی اور یہی فرمایا کہ کسی طاقت نے مجوزہ مصری مجلس شوری کی بنا کو ترمیم کرنیکی تجویز پیش نہیں کی +

لنڈن ۲۳ ۔ مئی ۔ مسٹر ایجرٹن صاحب نے قاہرہ سے ایک تار اس مضمون کا بھیجا ہے کہ قلعہ وار ڈونگولا خبر دیتا ہے کہ مہدی مقام الراحت پر ٹھہر گیا ہے ۔ کیونکہ اسکے گرد فارہ کے پیشروں نے اسکو نیل سفید کو جانے سے منع کیا +

راولپنڈی ۲۵ مئی جمعہ کو یہاں ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا اور یہہ تجویز قرار پائی کہ صاحب سکرٹری آف سٹیٹ کی خدمت میں ایک عرضداشت اس مضمون کی ارسال کیجائے کہ سول سروس میں عمر کی شرط کو بڑھاکر اکیس سال کر دیجائے ۔ اسکے بعد ایک مستقل فنڈ کمیٹی قائم ہوا اور قریب ایک ہزار روپیہ کے اسی موقع پر چندہ لکھا گیا +

قاہرہ ۲۳ مئی جنرل گرنفل صاحب ۱۲ ۔ سو جوانوں کیساتھ مقام ابو احمد کو جو صوآکن کے بری طرف واقع ہے روانہ ہوگئے ہیں اور جنرل وڈ کا رسالہ و توپخانہ ۲۳ جون کو اسوان کیطرف کوچ کریگا +

امرتسر ۲۷ مئی کل اسجگہ ولسیہ کا ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا اور یہہ تجویز کی گئی کہ صاحب سکرٹری آف سٹیٹ کی خدمت میں ایک میموریل بدیں استدعا بھیجا جائے کہ امتحان سول سروس میں عمر کی قید کو اکیس سال تک بڑھا دیا جائے ۔ بعد ازاں مستقل فنڈ کے لئے ایک کمیٹی قائم کی گئی اور ایک ہزار روپیہ سے زیادہ اسی جلسہ میں چندہ لکھا گیا +

لنڈن ۲۷ مئی صاحب انڈر سکرٹری محکمہ خارجہ نے کل رات ہوس آف کامنس میں بجواب ایک سوال کے بیان کیا کہ مقام سرخش کے بارہ میں روس کے ساتھ خط و کتابت جاری ہے ۔ لیکن یہہ نامناسب ہے کہ اس بارہ میں کچھ بیان کیا جائے ۔ انہوں نے کہا کہ برٹش وکیل مقیم ایران نے خبر دی ہے کہ سرخش میں یہہ افواہ مشہور ہے کہ اس مقام پر تسلط کرنیکے لئے ایک روسی کمانڈر انچیف آرہا ہے اور نیز کہ مرو کے ترکمانوں نے وہ علاقہ بھی روس کو تفویض کر دیا ہے جو ہری رود کے دائیں کنارے پر ہے +

بیان کیا جاتا ہے کہ انگلستان نے مصر کے مالی معاملات میں یوروپین کنٹرول کو قبول کر لیا ہے ۔ اور گورنمنٹ اس امر پر بحث کر رہی ہے کہ برطانیہ کا قبضہ کتنے عرصہ تک رہنا چاہئے +

قاہرہ ۲۶ مئی نوبر پاشا اس امر پر زور دے رہے ہیں کہ وزارت معاملات اندرونی میں جسقدر یوروپین ملازم ہیں سب کو برطرف کر دیا جائے ۔ سالانہ مصر میں دریائے نیل طغیانی شروع ہوگئی ہے +

کوئٹہ ۲۸ مئی لفٹنٹ ڈیوس متعلقہ دوسری بٹیلین نارتھ سٹیفورڈشایر (۹۸) رجمنٹ کا جو اتوار کے روز سے گم ہے ابھی تک کچھ پتا نہیں ملا رجمنٹ ۹۸ کی جو پارٹی اسکی جستجو میں گئی تھی آج واپس آگئی ہے ۔ نیٹو انفنٹری ہنوز اسکی تلاش میں سرگرم ہے ۔ مگر اسکے زندہ یا مردہ ملنے کی بہت ہی کم امید ہے +

انبالہ ۲۰ مئی آج رات یہاں ایک عظیم جلسہ

میں یہہ تجویز قرار پائی ہی کہ صاحب سکرٹری آف سٹیٹ کی خدمت میں ایک عرض داشت بدیں استدعا ارسال کیجائے کہ ہندوستانی سول سروس کے امتحان میں امیدواروں کے لئے عمر کی شرط اکیس سال کردیجائے۔ نیز ڈیفنل فنڈ کے لئے بھی ایک کمیٹی قائم ہوئی ہی +

بمبئی ۲۰ مئی مقام دمن میں ایک پرتگالی نے ایک پیرزال کو قتل کر دیا۔ اور وجہ یہہ بیان کی کہ یہہ عورت ساحرہ تھی اور اسی نے مجھے بہت مصائب سے مبتلا کر دیا ہی۔ پانی کی موجودہ قلت کے سبب جو جوش پیدا ہوا تھا اسکا نتیجہ یہہ ہی کہ ٹون کونسل نے صاحبان میونسپل کمشنر سے درخواست کی ہی کہ تخمینہ جات بنائیں اور ٹونز سے پانی لانے کے لئے جو پیمائش ضروری ہو وہ بھی کرلیں +

پیرس ۲۰ مئی امیر البحر میوٹ فرانس کے بحری [illegible] نے گورنمنٹ مڈیغاسکر سے نامہ پیام جزیرہ مڈیغاسکر کا محاصرہ کرلیا ہی +

حادثہ ریلوے کل ۲۳ مئی کو ملتان سے لاہور آنیوالی میلیں ٹرین کو جسمیں ملازم مزدوروں کی جماعت سوار تھی سخت صدمہ پہنچا یعنے کانہ کاچھے سے میل پرے کسی بہت بڑے روڑے کی مزاحمت سے تمام گاڑیاں باہم ٹکرا کر ٹوٹ گئیں ۱۴ مزدور تو فوراً اس ناگہانی صدمہ سے مرگئے اور ایک لاہور پہنچکر جان بحق تسلیم ہوا۔ باقی زخمی مزدور زیر معالجہ ہیں۔ کل مجسٹریٹ صاحب نے تحقیقات واقعہ کی غرض سے اظہار بھی صدر سٹیشن لاہور پر لئے گئے +

خط

مہتمم صاحب سلامت۔ مندرجہ ذیل خبر ارسال خدمت ہی آپ اسے اخبار میں درج کردیں تاکید ہی +

سردار اسقوف کنٹربری کی طرف سے پادری مولوی عماد الدین صاحب لاہز مقیم امرتسر متعلق چرچ مشنری سوسائٹی کو ڈاکٹر آف ڈیوینیٹی ڈی ڈی کا معزز خطاب عطا ہوا ہی۔ یہہ خطاب پنجاب کے دیسی مسیحیوں میں صرف انکو ملا ہی اور پنجاب کے چرچ مشنریوں میں صرف بشپ فرنچ صاحب کو حاصل ہی۔ یہہ عزت کی راسے بشکریہ ان تصانیف کے جو مولوی صاحب نے کی ہیں انکو عطا ہوا ہی +

لودیانہ

گرمی کی از حد شدت ہی اور آسمان گرد آلودہ رہتا ہی جس سے اور بھی زیادہ تکلیف عوام الناس کو ہورہی ہی۔ اس ہفتہ میں رات کے وقت دو تین مرتبہ بادل چڑھا اور تقاطر قدرے قلیل ہوا۔ لوگوں کا کوٹھوں سے پچھلی رات نیچے آنا اور پھر کھل جانا اور تقاطر ہونا غرض ہر طرح سے تکلیف رہی +

گرمی کے باعث مشن اسکول لودیانہ میں ایک ماہ کی تعطیل یکم جون سے ہوگئی ہی +

ہمارے شہر کے عام لڑکوں کے اخلاق بگڑے جاتے ہیں اور گلی کوچوں میں اندر سبھا رات دن گاتے پھرتے ہیں +

پولیس کو ایسے معاملات کی طرف زیادہ غور کرنی چاہئے اور میر محلوں کی معرفت اسکا انسداد ہونا واجب ہی +

داروغہ صاحب صفائی شہر لودیانہ کی ترقی بصلہ کارگذاری مبلغ ۵ء ہوکر ۷ء تنخواہ ہوگئی ہی۔ امید ہی کہ اب داروغہ صاحب ذرا اور بھی معاملات صفائی کی طرف غور کیا کرینگے +

تماشہ والوں کی کمپنی ٹوٹ گئی ہی اور سنا جاتا ہی کہ عنقریب دیوالہ نکلنے والا ہی۔ ہمیشہ برے کام کا برا انجام ہوا کرتا ہی۔ لودیانہ کے جو بعض عیاش کمپنی بنانے کی تجویز کررہے ہیں انکو سوچنا چاہیئے کہ اس سے کیا فائدہ حاصل ہوتا ہی +

۲۰ جون کی رات کو محلہ ڈھوے وال میں ایک مکان کو آگ لگی ملازمان پولیس اور میونسپل والوں نے بڑی کوشش سے آگ کو فرو کیا مگر نقصان بہت ہوا۔ میونسپل کے بمبے صرف دکھلاوے کے ہی کام کے نہیں ہیں اور نہ کبھی کام دیسکتے ہیں البتہ رات کو سڑکوں پر جب دوڑائے جاتے ہیں تو سوتوں کو ضرور جگا دیتے ہیں +

اخبار طوطی ہند مطبوعہ ۳۰ اپریل ۱۸۹۳ء میں انجمن رفاہ عام لودیانہ کے کسی دشمن اور صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر لودیانہ کے بدخواہ نے ایک طول طویل تحریر چھپوائی ہی جسکو صاحب اخبار مذکور نے بلا تسلی و اطمینان کے شائع کردیا۔ اُسکے جواب میں ایک مختصر مضمون ایک کارسپانڈنٹ نے ہمارے پاس بھیجا ہمنے اُسکو خوب غور اور تحقیق کے ساتھ شائع کردیا۔ اسپر پھر اُسی حاسد انجمن رفاہ عام اور صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کے بدخواہ نے مکرر لکھدیا ہی کہ اخبار نور افشاں ازلی خوشامدی ہی اور حکام ضلع کی ہمیشہ خوشامد کرتا ہی۔ اور اسی ضمن میں جناب مسٹر کارسٹیفن صاحب جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر بہادر کی شان میں بھی برا کلمہ کہا ہی جسکو ہم اپنے مہذب اخبار میں درج نہیں کرتے ہیں۔ اگر ہمارا اخبار مثل نسخہ ہند کے ہوتا تو ہم طوطی ہند سے مقابلہ کرنے پر آمادہ ہوتے چونکہ ہمارا اخبار ایک مہذب اخبار ہی اور نہ غیر مہذب الفاظ کو سمیں گنجائش ہی۔ اسواسطے ہم جواب سے مجبور ہیں۔ ہاں اسقدر ہم ضرور کہتے ہیں کہ جو کچھ طوطی ہند کے نامہ نگار نے ۳۰ اپریل میں صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کی نسبت لکھا وہ تمام سر تا پا بہتان ہی اور اسیطرح جو کچھ جناب مسٹر کارسٹیفن صاحب بہادر جوڈیشل اسسٹنٹ

تمسنر کی بابت لکھا ہو وہ غلط ہو۔ ہم نہیں چاہتے ہیں کہ طوطی ہند کے ساتھ مباحثہ دنیوی اور غیرواقعی باتوں کی بابت شروع کریں امید ہے کہ ہمکو صاحب طوطی ہند معاف فرما دیں کیونکہ ہم مباحثہ شروع کرنا نہیں چاہتے ہیں اور نہ ہم جواب لکھینگے +

سرکاری خبریں

رپورٹ موسم و صحت و فصل پنجاب بابت ہفتہ مختتمہ ۲۲ مئی ۱۸۸۰ء

دہلی۔ مرض چیچک کم ہوتی جاتی ہو۔ مرض ہیضہ کی چند واردا تیں وقوع میں آئیں۔ نرخ اجناس قریباً تمام بدستور ہو +

حصار صحت عموماً عمدہ ہو لیکن ضلع سرسہ میں کسی قدر مرض چیچک ہو۔ نرخ اجناس قدرے گراں ہوتا جاتا ہو +

انبالہ صحت عمدہ ہو۔ نرخ اجناس بدستور ہو +

جالندھر۔ ضلع جالندھر میں صحت عمدہ ہو۔ لیکن چھاونی جالندھر میں مرض چیچک پھیل رہی ہو۔ شہر جالندھر اور دیہات میں بھی مرض چیچک کی چند وارداتیں وقوع میں آئیں۔ فصل نیشکر و کپاس کی آبپاشی ہو رہی ہو۔ نرخ اجناس بدستور ہو +

امرتسر صحت عمدہ ہو۔ نرخ اجناس بدستور ہو +

سیالکوٹ میں صحت عمدہ ہو شہر سیالکوٹ میں مرض چیچک کم ہوتی جاتی ہو فصل ربیع درد ہو رہی ہو نرخ اجناس کم و بیش ہوتا رہتا ہو +

فیروزپور صحت عمدہ ہو۔ فصل ربیع درد ہو رہی ہو۔ نرخ غلہ گندم ارزاں ہوتا جاتا ہو اور نرخ دیگر اجناس خوردنی کا بدستور ہو +

لاہور صحت عموماً عمدہ ہو نرخ اجناس بدستور ہو +

چوہوں پر آفت اس سے چوہے چوہیاں گھیرلا مکھیاں چیونٹے چیونٹیاں کھٹمل جھینگر اور حشرات الارض لال بیگ مچھلی گوز سب دفع ہو جاتے ہیں قیمت ساڑھے پانچ آنہ بی۔ ایس ہیٹن کمپنی جنرل ایجنٹ بمبئی سے ملتی ہو +

اشتہار

نیاز نامہ بیچ نام ایک خط بصورت ایک رسالہ کے فقیر نے ۱۸۶۱ء میں لکھا اور ۱۸۶۴ء سے شائع ہو کر مسلمان بھائیوں کی ملاحظہ سے گزرا ہو گذرتا ہی۔ اِن باتوں کی بابت جو اس میں عرض کی گئی ہیں کچھ تو مولوی الطاف حسین صاحب نے ۱۸۶۹ء میں خیر المواعظ میں لکھا تھا اور بعد ۱۸۶۴ء سے مولوی سید ابو المنصور صاحب نے ایک جوابی رسالہ تحفۃ المولود نام سے شائع کیا ہو۔ اور حال میں سنا ہو کہ کسی اور مسلمان بھائی نے کانپور میں کوئی رسالہ لکھا ہو اُن سب کے سوا اُن باتوں کی بابت حضور آنریبل سید احمد خان صاحب بہادر کی تصنیفات میں بھی کتنے ہی مطالب پائے جاتے ہیں۔ اُن کے سوا اور کوئی اخبار یا رسالہ یا کتاب ۱۸۶۴ء کے بعد کی میں نہیں جانتا ہوں جس میں کسی مسلمان بھائی نے نیاز نامہ کے جواب میں یا اُسکے مطالب یا اُسکے کسی مطلب کی بابت کچھ لکھا ہی۔ اگر کسی صاحب نے پہلے کبھی کچھ لکھا ہو یا اب لکھیں اور مجھے آگہی فرماویں تو میں شکر گزار ہونگا اور جس پتہ سے وہ فرماوینگے منگا لونگا کہ فقیر بہت ہی مشتاق رہتا ہو کہ مسلمان بھائی اُن باتوں کی بابت جو میں نے گزارش کی ہیں کیا اور انسے کیا نتیجہ نکالتے ہیں اور کیا فرماتے ہیں ۱۶ برس اس انتظار میں گزرے اور اب آخر جون ۱۸۸۰ء تک اور انتظار کرونگا + میرا پتہ یہ ہی + صفدر علی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بھنڈارہ ممالک متوسط

اشتہار

خرید لو۔ خرید۔ خرید لو

بیبل حاشیہ دار یعنے رفرنس

پادری سی۔ بی۔ نیوٹن صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ کی جانب سے ایک دوکان واقع چوڑا بازار متصل دوکان خام سنگھ سوداگر جاری ہو۔ بائبل اُردو حاشیہ دار یعنے رفرنس والی تیار ہو گئی ہو جن صاحبان کو خریدنا منظور خاطر ہوئے قیمت معہ محصول تین روپیہ بھیجکر دوکان مشن مذکورہ سے طلب فرما دیں +

معرفت عظیم خان کتب فروش ملازم دوکان مشن لودیانہ

دستور العمل نور افشاں

یہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار ہر روز پنجشنبہ شائع ہوتا ہو جسمیں مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں۔ اول آرٹیکل دینی و دنیوی۔ دوم مضامین ملی و ملکی جنسے فائدہ خاص و عام ہو۔ سوم مراسلات کارسپانڈنٹوں کے بھیجے ہوئے چہارم اخبارات ملکی و ولایتی و تار برقی و گزٹ ممالک پنجاب کا خلاصہ قیمت سالیانہ ایک پرچہ کیواسطے بلا محصول ۴ اور معہ محصول ۴ عہ دو پرچہ کے واسطے للعہ تین پرچہ یا زیادہ کیواسطے جو ایکہی نام منگانے چاہیں فی پرچہ عہ معہ محصول جو کوئی چھ پرچے اکٹھے لیوے اسکو ایک پرچہ مفت دیا جاویگا اور جو کوئی بارہ پرچے منگائے تو علاوہ ایک پرچہ کے مفت ایک جلد پوری بائبل کی دی جاویگی قیمت پیشگی لیجاویگی بغیر قیمت پیشگی کے روانہ نہوگا +

المشتہر

سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ +

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری سی۔ بی۔ نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا